خلافت لائبریری ربوہ

جمعرات 6- مئی 1999ء

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

CPL 61

213029

جمعرات 6- مئی 1999ء - 19 محرم الحرام 1420 ہجری - 6 ہجرت 1378 ہش جلد 49-84 نمبر 99

صبر کا نتیجہ

ابتدائی زمانہ میں حضرت یاسرؓ ان کی بیوی حضرت سمیہؓ اور بیٹے حضرت عمارؓ سب کو قریش نے اذیت میں مبتلا کر رکھا تھا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ادھر سے گزر ہوا تو آپ نے انہیں مخاطب کر کے فرمایا۔

اے آل یاسر صبر کرو اور خوش ہو جاؤ کیونکہ تمہاری وعدہ گاہ جنت ہے

(مستدرك حاكم كتاب معرفة الصحابه ذكر مناقب عمار)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادات عالیہ حضرت بانئ سلسلہ احمدیہ

یہ سچی بات ہے کہ جو شخص چاہتا ہے کہ اس کی وجہ سے دوسروں کو فائدہ پہنچے اس کو کینہ ور نہیں ہونا چاہئے اگر وہ کینہ ور ہو تو دوسروں کو اس کے وجود سے کیا فائدہ پہنچے گا؟ جہاں ذرا اس کے نفس اور خیال کے خلاف ایک امر واقع ہوا وہ انتقام لینے کو آمادہ ہو گیا۔ اسے تو ایسا ہونا چاہئے کہ اگر ہزاروں نشتروں سے بھی مارا جاوے پھر بھی پروا نہ کرے۔

میری نصیحت یہی ہے کہ دو باتوں کو یاد رکھو۔ ایک خدا تعالیٰ سے ڈرو۔ دوسرے اپنے بھائیوں سے ایسی ہمدردی کرو جیسی اپنے نفس سے کرتے ہو۔ اگر کسی سے کوئی قصور اور غلطی سرزد ہو جاوے تو اسے معاف کرنا چاہئے نہ یہ کہ اس پر زیادہ زور دیا جاوے اور کینہ کشی کی عادت بنا لی جاوے۔

نفس انسان کو مجبور کرتا ہے کہ اس کے خلاف کوئی امر نہ ہو اور اس طرح پر وہ چاہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے تخت پر بیٹھ جاوے اس لئے اس سے بچتے رہو۔ میں سچ کہتا ہوں کہ بندوں سے پورا خلق کرنا بھی ایک موت ہے۔ میں اس کو ناپسند کرتا ہوں کہ اگر کوئی ذرا بھی کسی کو توں تاں کرے تو وہ اس کے پیچھے پڑ جاوے۔ میں تو اس کو پسند کرتا ہوں کہ اگر کوئی سامنے بھی گالی دے دے تو صبر کر کے خاموش ہو رہے۔

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 69)

اگر تمہیں کوئی رنج پہنچے تو صبر کرو

(حضرت خلیفۃ المسیح الثانی)

پھر فرمایا۔ واصبروا۔ اور صبر کرو اگر کسی شخص نے کوئی ایسی بات کہی ہے جس سے تمہیں رنج پہنچا ہے۔ یا تمہارا کوئی حق دبا لیا ہے تو تم صبر کرو اور جھگڑا نہ کرو۔ یہ کہنا کہ ایسے موقع پر صبر کیسے کر سکتے ہیں۔ غلطی ہے۔ کیونکہ یہی تو موقع ہوتا ہے کہ صبر کیا جائے۔ ورنہ کیا صبر کا یہ موقع ہوتا ہے کہ کوئی شخص اپنے مکان کے قبالے لا کر تمہارے سپرد کر دے یا تمہاری کوئی تعریف کرے اور تم کہو کہ ہم نے صبر کیا۔ صبر کا موقع تو یہی ہے کہ دوسرے سے دکھ پہنچنے پر صبر کرے۔ ورنہ تعریف سن کر یا فائدہ پہنچنے پر صبر کا کون سا موقع ہے۔ اس کی مثال تو وہی ہوگی جو حضرت مسیح موعود لطیفہ سنایا کرتے تھے کہ کسی شخص نے کسی کی دعوت کی۔ کھانے کے بعد قاعدہ کے مطابق میزبان نے کہا کہ گھر میں بیمار ہیں اس لئے میں آپ کی کچھ خدمت نہیں کر سکا۔ مہمان کوئی بڑا ہی بدفطرت انسان تھا کہنے لگا مجھ پر احسان جتاتے ہو۔ میں نے تو خود تم پر بڑا احسان کیا ہے میزبان نے کہا کہ آپ کا احسان ہو گا اگر آپ بتائیں تا کہ مجھے زیادہ شکر گذاری کا موقع ملے۔ کہنے لگا تم جب اندر کھانا لینے گئے تھے اگر میں تمہارے گھر کو پھونک دیتا۔ میزبان نے کہا کہ واقعی یہ آپ کا احسان ہے۔

پس اگر کہو کہ آپس کی لڑائی میں صبر کیسے کریں۔ تو یہ غلطی ہے۔ کیونکہ اسی وقت صبر کی ضرورت ہوتی ہے۔ اگر تمہیں تکلیف پہنچی ہے۔ تو صبر کرو۔ اس کا نتیجہ کیا ہو گا۔ یہ کہ ان اللہ مع الصابرین صبر کرنے والا ہلاک نہیں ہوتا کیونکہ اللہ جس کے ساتھ ہو اس کو کیسے ہلاکت آئے۔ اللہ تعالیٰ غیر فانی ہے۔ وہ جس کے ساتھ ہو وہ بھی فنا نہیں ہو سکتا۔ اگر تم گالی کے مقابلہ میں صبر کرتے ہو۔ تو صبر ہے۔ اگر کوئی نقصان پہنچاتا ہے اور تم اس کے مقابلہ میں زبانی نہیں بولتے۔ تو یہ صبر ہے۔ اگر عدالت سے چارہ جوئی کرتے ہو تو یہ صبر کے خلاف نہیں۔ پس یاد رکھو کہ صابر کے لئے ہلاکت نہیں۔ یہ احکام ہیں جن پر عمل کرنا تمہارے لئے بہتری کا موجب ہو گا۔ تمہارا ساری دنیا سے مقابلہ ہے۔ تمہارے لئے ثبات کی ضرورت ہے۔ دعاؤں کی ضرورت ہے۔ آپس میں تنازعات سے بچنے کی ضرورت ہے۔ اگر رنج پہنچے تو صبر کی عادت کرو کہ تم کو اللہ تعالیٰ کی نصرت ملے۔ جو آپس میں جھگڑا نہ کریں ان کی خدا مدد کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ لوگوں کو عمل کرنے کی توفیق دے۔

(خطبات محمود جلد 7 ص 332)

جماعت احمدیہ پر گواہوں کو دھمکیاں دینے کا جھوٹا الزام

ربوہ (پ ر) جماعت احمدیہ پاکستان کے ناظر اعلیٰ و امیر مقامی پر حالیہ مقدمہ میں مخالف گواہوں کو دھمکیاں دیئے جانے کا الزام سراسر جھوٹ، تعصب اور بدنیتی پر مبنی ہے' یہ بات ترجمان جماعت احمدیہ صاحبزادہ مرزا خورشید احمد نے مورخہ 5- مئی کے روزنامہ جنگ کے صفحہ 2 پر شائع ہونے والی ایک خبر کی تردید کرتے ہوئے کہی۔

انہوں نے کہا کہ مولویوں کو کچھ تو خدا کا خوف کرنا چاہئے' جھوٹ کی بھی آخر کوئی حد ہوتی ہے لیکن ہمارے مخالف مذہب کے نام پر جماعت احمدیہ پر جھوٹے الزامات لگاتے چلے جا رہے ہیں۔

جماعت احمدیہ کا ماضی اور حال گواہ ہے کہ وہ ایک پر امن اور قانون کی پابند جماعت ہے اس پر اس طرح کے مضحکہ خیز الزامات کہ ان کی طرف سے گواہوں کو دھمکیاں دی جا رہی ہیں سراسر جھوٹ پر مبنی اور محض فتنہ سامانی ہے۔

اس سے قبل بھی مولویوں نے جماعت احمدیہ کے ناظر اعلیٰ و امیر مقامی اور دوسرے تین ساتھیوں پر جھوٹے الزامات لگوا کر مقدمات بنوائے' اب پھر جھوٹ شامل کر کے اس مقدمہ کو بھی غلط رخ دینے کی کوشش کی جا رہی ہے' جماعت احمدیہ کے ترجمان نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ غلط الزامات کے ذریعہ فرقہ واریت اور تعصب کو ہوا دے کر وطن عزیز کی جڑوں کو کھوکھلا کرنے والے مولویوں کے خلاف مناسب کارروائی کرے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اسیران راہ مولا کے لئے خصوصی درخواست دعا

محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی اور تین دیگر اسیران اس وقت عدالتی ریمانڈ پر جھنگ جیل میں اسیر ہیں۔ محترم صاحبزادہ صاحب اور ان کے ساتھیوں کرنل ایاز محمود احمد خان صاحب صدر عمومی'

باقی صفحہ 7 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ	پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ مقام اشاعت: دارالنصر غربی - ربوہ	قیمت 2-50 روپے

فرخ سلمانی

دلبر مرا یہی ہے

نمبر 23

سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے دلکش پہلو

بچانے والا وجود

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ فرمایا کرتے تھے کہ میری اور لوگوں کی مثال ایسی ہے جیسے کوئی شخص ہو اور وہ شخص آگ جلائے (اور اس کے آگ جلانے کا مقصد یہ ہو کہ اندھیرے روشنی میں بدل جائیں) اور جب وہ آگ واقعی اپنے ماحول کو روشن کردے تو پروانے اور وہ کیڑے مکوڑے جو آگ میں گرا ہی کرتے ہیں اس شخص کی جلائی ہوئی آگ میں بھی گرنے لگیں۔ اور پھر یہ آگ جلانے والا شخص ان پروانوں اور کیڑے مکوڑوں کو آگ سے بچانے میں لگ جائے اور کوشش کرے کہ وہ آگ میں نہ پڑیں لیکن یہ اس شخص پر غالب آجائیں اور آگ میں گرنے لگیں۔ اسی طرح میں بھی انسانوں کو پکڑتا ہوں اپنی طرف کھینچتا ہوں لیکن تم مسلمانوں کو میں ان کے کمربندوں سے پکڑ کر بچالیتا ہوں لیکن دوسرے ہیں کہ وہ اس (آگ) میں گرتے ہی جاتے ہیں۔

(صحیح بخاری کتاب الرقاق باب الانتہاء عن المعاصی)

ایک روح کی نجات پر خوشی

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ ایک یہودی لڑکا تھا جو حضورؐ کی خدمت کیا کرتا تھا۔ وہ بیمار پڑ گیا (اور اس بیماری میں فوت ہو گیا) حضورؐ اس کی عیادت کے لئے اس کے گھر تشریف لے گئے اور اس کے سرہانے بیٹھ گئے اور اس کو فرمانے لگے کہ مسلمان ہو جا۔ لڑکے نے حضورؐ کی بات سنی اور اپنے باپ کی طرف دیکھا جو وہیں اپنے بیٹے کے پاس ہی تھا۔ باپ نے بیٹے کی نگاہ میں سوال کو بھانپ لیا اور کہنے لگا جیسے ابوالقاسم کہتے ہیں ویسے ہی کر تو وہ لڑکا مسلمان ہو گیا۔ حضورؐ باہر تشریف لائے اور حضورؐ کی زبان پر یہ فقرہ تھا کہ تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے اس بچہ کو آگ سے بچالیا۔

(بخاری کتاب الجنائز باب اذا اسلم الصبی)

خود کفالت کے لئے تربیت

حضرت انسؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ انصار میں سے ایک شخص آنحضرت ﷺ کے پاس کچھ مانگنے کو حاضر ہوا۔ حضورؐ نے (اس کی بات سن کر) فرمایا کہ کیا تمہارے پاس گھر میں کچھ نہیں۔ اس نے جواب دیا کہ کیوں نہیں یا رسولؐ اللہ ایک بوریا ہے جس کو ہم (لیٹتے ہوئے) اوڑھتے ہیں اور اس کے ایک حصہ کو فرش پر بچھالیتے ہیں۔ اور ایک پیالہ ہے جس میں ہم پانی پیتے ہیں۔ آپؐ نے فرمایا یہ دونوں چیزیں میرے پاس لے آؤ۔ حضرت انسؓ کہتے ہیں کہ حضورؐ کے ارشاد پر وہ دونوں چیزیں حضورؐ کے پاس لے آئے۔ آپؐ نے دونوں کو اپنے ہاتھ میں لیا اور صحابہؓ کو مخاطب ہو کر فرمایا ان دونوں کو کون خریدے گا۔ ایک شخص نے عرض کیا کہ یہ دونوں چیزیں میں ایک درھم میں لیتا ہوں۔ اس پر آپؐ نے دو یا تین بار فرمایا ایک درھم سے زیادہ کون ان کی قیمت دے گا۔ تب ایک دوسرے (صحابیؓ) نے عرض کیا کہ میں انہیں دو درھم میں لیتا ہوں۔ اس پر آپؐ نے یہ دونوں اس صحابی کو دے دئے اور دو درھم ان سے لے کر اس انصاری کو دے دیئے اور فرمایا کہ ان میں سے ایک درھم کی کھانے کی اشیاء اپنے گھر والوں کو پہنچا دو اور دوسرے درھم سے ایک کلہاڑی خرید کر میرے پاس لاؤ۔ انہوں نے ایسا ہی کیا اور حضورؐ کے پاس کلہاڑی (کا پھل) خرید کر حاضر ہوئے حضورؐ نے اس پر اپنے دست مبارک سے لکڑی کا دستہ لگایا اور اس انصاری سے کہا کہ جنگل میں نکل جاؤ اس سے لکڑیاں کاٹا کرو اور شہر میں آکر بیچ دیا کرو اور پندرہ دن تک ہمیں بالکل نظر نہ آنا۔ حضورؐ کے حکم کی تعمیل میں وہ انصاری لکڑیاں کاٹتے اور شہر میں فروخت کرتے رہے اور (جب) پندرہ دن کے بعد حضورؐ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو دس درھم کما چکے تھے اور ان میں سے کچھ کے کپڑے بنا لئے تھے اور کچھ کی کھانے کی اشیاء لے لی تھیں۔ ان کے حاضر ہونے پر حضورؐ نے ان سے فرمایا کہ یہ کما کر اپنی ضروریات پورا کرنا تمہارے لئے اس سے کہیں بہتر نہیں کہ تم (خدا کے حضور) قیامت کے دن اس حالت میں حاضر ہو کہ تمہارے سوال کرنے کی عادت نے تمہارے چہرہ کو داغ دار کر دیا ہو۔ سوائے تین قسم کے آدمیوں کے کسی کے لئے سوال کرنا درست نہیں۔ یعنی ایسا حاجت مند جس کو غربت نے پیس دیا ہو اور ایسا مقروض جو قرض کے بوجھ تلے دب چکا ہو یا وہ خون کرنے والا جس نے دیت ادا کرنی ہو اور عدم ادائیگی کی صورت میں اس کی جان جاتی ہو۔

(ابو داؤد کتاب الزکوٰۃ باب ماتجوزفیہ المسألۃ)

نماز تہجد

○ نماز باجماعت کے علاوہ آنحضور ﷺ باقاعدگی سے نوافل اور نماز تہجد کا التزام فرمایا کرتے تھے۔ جب سب دنیا سو رہی ہوتی آپؐ اپنے بستر کو چھوڑ کر بے قرار دل کے ساتھ اپنے خالق و مالک اور محبوب ازلی کے حضور حاضر ہو جاتے۔ اور اپنی مناجات پیش کرتے۔ گویا دربار خاص لگ جاتا جس میں آپؐ ہوتے اور سامنے آپ کا رب ہوتا۔

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ہمارا رب جو بڑی برکت اور بڑی شان والا ہے ہر رات جب اس کا ایک تہائی حصہ باقی رہتا ہے اس دنیاوی آسمان پر نازل ہوتا ہے۔ اور یہ اعلان کرتا ہے۔

کون ہے جو مجھے پکارے کہ میں اسے جواب دوں۔ کون ہے جو مجھ سے سوال کرے تا میں اسے عطا کروں، اور کون ہے جو مجھ سے بخشش طلب کرے تا میں اسے بخش دوں۔

(مسلم کتاب صلوٰۃ المسافرین باب الترغیب فی الدعا والذکر فی آخر اللیل)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم رات کے وقت اس قدر دعائیں کرتے اور اس قدر لمبی نماز پڑھتے کہ حضرت عائشہ بیان کرتی ہیں کہ بعض دفعہ کھڑے کھڑے آپؐ کے قدم متورم ہو جاتے اور پھٹنے لگتے۔

(بخاری کتاب التہجد)

ترانہ وقف نو

ہم وقفِ نو کے فرزانے آئے ہیں دنیا مہکانے
جو دور کریں گے اندھیارے
ہم ایسے گگن کے ہیں تارے
ہاتھوں میں شمعِ ہدیٰ لے کر
سینوں میں نورِ خدا لے کر
ہم وقفِ نو کے فرزانے آئے ہیں دنیا مہکانے
ہم ذکر خدا پھیلائیں گے
دنیا کے بھاگ جگائیں گے
احمدؐ کے نام کی عظمت کے
پرچم ہر سو لہرائیں گے
ہم وقفِ نو کے فرزانے آئے ہیں دنیا مہکانے
گاتے ہیں محمدؐ کے نغمے
ہر لحظہ ہر پل، ہر لمحے
حق بات بتاتے ہیں سب کو
غفلت سے جگاتے ہیں سب کو
ہم وقفِ نو کے فرزانے آئے ہیں دنیا مہکانے
ہم ملک و قوم کے متوالے
ہم روشن وقت کے اجیالے
ہم دینِ حق کے پروانے
ہم عزم و وفا کے مستانے
ہم وقفِ نو کے فرزانے آئے ہیں دنیا مہکانے

اعظم نوید

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مرتبہ۔ غلام مصطفےٰ تبسم صاحب

دعا کرنا ایک قسم کی موت اختیار کرنا ہوتا ہے

حضرت مسیح موعود کی بے قرار اور مقبول دعائیں

کوئی مخلص ہو تو اس کے لئے خود ہی دعا کرنے کو جی چاہتا ہے

دعا اور موت

"یہ مت سمجھو کہ دعا صرف زبانی بک بک کا نام ہے بلکہ دعا ایک قسم کی موت ہے جس کے بعد زندگی حاصل ہوتی ہے۔ جیسا کہ پنجابی میں ایک شعر ہے"

جو منگے سو مر رہے مرے سو منگن جا

دعا میں ایک مقناطیسی اثر ہوتا ہے وہ فیض اور فضل کو اپنی طرف کھینچتی ہے۔"

(ملفوظات جلد دہم ص 62)

جو جتنا قریب ہوتا ہے

"جو خط آتا ہے میں اسے پڑھ کر اس وقت تک ہاتھ سے نہیں دیتا جب تک دعا نہ کرلوں کہ شاید موقعہ نہ ملے یا یاد نہ رہے۔ مگر دعا دو قسم کی ہے۔ جو اس کوچہ میں داخل ہووے وہی خوب سمجھتا ہے۔ ایک معمولی ایک شدت توجہ سے۔ اور یہ آخری صورت ہر دعا میں میسر نہیں آتی۔ سوز اور قلق کا پیدا ہونا اپنے اختیار میں نہیں۔ کوئی مخلص ہو تو اس کے لئے خود ہی دعا کرنے کو جی چاہتا ہے۔ یوں تو ہر ایک شخص جو ہماری جماعت میں داخل ہے اس کے لئے ہم دعا کرتے ہیں مگر مذکورہ بالا حالت ہر ایک کے لئے میسر نہیں آتی۔ یہ اختیاری بات نہیں۔ پس جسے جوش دلانا ہو وہ زیادہ قرب حاصل کرے۔"

(ملفوظات جلد دہم ص 122)

اس قدر دعا جس کی حد نہیں

مولوی عبدالکریم صاحب کی علالت طبع کا ذکر تھا حضرت نے ان کو مخاطب کرکے فرمایا کہ:۔
"میں نے آپ کے واسطے اس قدر دعا کی ہے جس کی حد نہیں۔"

(ملفوظات جلد ہفتم ص 331)

دعا کے اوقات

شیخ رحمت اللہ صاحب کو فرمایا کہ:۔
"ہم آپ کے واسطے دعا کرتے ہیں آپ بھی اس وقت دعا کیا کریں۔ ایک تو رات کے تین بجے تہجد کے واسطے خوب وقت ہوتا ہے۔ کوئی کیسا ہی ہو تین بجے اٹھنے میں اس کے لئے ہرج نہیں اور پھر جب اچھی طرح سورج چمک اٹھے تو اس وقت ہم بیت الدعا میں بیٹھتے ہیں۔ یہ دونوں وقت قبولیت کے ہیں۔ نماز میں تکلیف نہیں سادگی کے ساتھ اپنی زبان میں اللہ تعالیٰ کے حضور میں دعا کرے۔"

(ملفوظات جلد ہفتم ص 367)

موت اختیار کرو

"دعا کے واسطے بہت لوگوں کے خطوط آتے ہیں۔ ہر ایک کے لئے جو دعا کے واسطے لکھتا ہے دعا کرتا ہوں۔ لیکن اکثر لوگ دعا کی فلاسفی سے ناواقف ہیں اور نہیں جانتے کہ دعا کے ٹھیک ٹھکانہ پر پہنچنے کے واسطے کس قدر توجہ اور محنت درکار ہے۔ دراصل دعا کرنا ایک قسم کی موت کا اختیار کرنا ہوتا ہے۔"

(ملفوظات جلد ہفتم ص 387)

دعا سے غشی

"میں اتنی دعا کرتا ہوں کہ دعا کرتے کرتے ضعف کا غلبہ ہو جاتا ہے اور بعض اوقات غشی اور ہلاکت تک نوبت پہنچ جاتی ہے۔"

(ملفوظات جلد اول ص 303)

دعا کی لذت

آج کل سخت گرمی پڑنے اور برسات کے نہ ہونے کا ذکر تھا' فرمایا:۔
"ایسے موقعہ پر نماز استسقاء کا پڑھنا سنت ہے۔ میں جماعت کے ساتھ بھی سنت ادا کروں گا مگر میرا ارادہ ہے کہ باہر جاکر علیحدگی میں نماز پڑھوں اور دعا کروں۔ خلوت میں اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزی کرنے اور دعا مانگنے کا جو لطف ہے وہ لوگوں میں بیٹھ کر نہیں ہے۔ اور بھی دعاؤں کا ذخیرہ ہے اس مطلب کے واسطے میں نے باغ میں ایک چھوٹی سی۔ (بیت) بنائی ہے جس کو....... البیت کہنا چاہئے......"

(ملفوظات جلد ہفتم ص 416)

بیت الدعا کی ضرورت

"چونکہ بیت الفکر میں اکثر مستورات وغیرہ اور بچے بھی آجاتے ہیں اور دعا کا موقعہ کم ملتا ہے اس لئے ایک ایسا حجرہ اس کے ساتھ تعمیر کیا جاوے جس میں صرف ایک آدمی کے نشست کی گنجائش ہو اور چارپائی بھی نہ بچھ سکے تاکہ اس میں کوئی اور نہ آسکے۔ اس طرح سے مجھے دعا کے لئے عمدہ وقت اور موقعہ مل سکے گا۔"

(ملفوظات جلد پنجم ص 205)

صبر کو انتہا تک پہنچادو

"یاد رکھو کوئی آدمی کبھی دعا سے فیض نہیں اٹھا سکتا جب تک وہ صبر میں حد نہ کر دے اور استقلال کے ساتھ دعاؤں میں نہ لگا رہے۔ اللہ تعالیٰ پر کبھی بدظنی اور بدگمانی نہ کرے۔ اس کو تمام قدرتوں اور ارادوں کا مالک تصور کرے' یقین کرے۔ پھر صبر کے ساتھ دعاؤں میں لگا رہے۔ وہ وقت آجائے گا کہ اللہ تعالیٰ اس کی دعاؤں کو سن لے گا اور اسے جواب دے گا۔ جو لوگ اس نسخہ کو استعمال کرتے ہیں وہ کبھی بدنصیب اور محروم نہیں ہو سکتے۔ بلکہ یقیناً وہ اپنے مقصد میں کامیاب ہوتے ہیں۔ خدا تعالیٰ کی قدرتیں اور طاقتیں بے شمار ہیں۔ اس نے انسانی تکمیل کے لئے دیر تک صبر کا قانون رکھا ہے۔ پس اس کو وہ بدلتا نہیں اور جو چاہتا ہے کہ وہ اس قانون کو اس کے لئے بدل دے وہ گویا اللہ تعالیٰ کی جناب میں گستاخی کرتا ہے اور بے ادبی کی جرأت کرتا ہے۔ پھر یہ بھی یاد رکھنا چاہئے کہ بعض لوگ بے صبری سے کام لیتے ہیں اور مداری کی طرح چاہتے ہیں کہ ایک دم میں سب کام ہو جائیں۔ میں کہتا ہوں کہ اگر کوئی بے صبری کرے تو بھلا بے صبری سے خدا تعالیٰ کا کیا بگاڑے گا اپنا ہی نقصان کرے گا۔"

(ملفوظات جلد سوم ص 206)

رقّت والے الفاظ کی تلاش اتباع سنت ہے

"دعا کے لئے رقت والے الفاظ تلاش کرنے چاہئیں۔ یہ مناسب نہیں کہ انسان مسنون دعاؤں کے ایسا پیچھے پڑے کہ ان کو جنتر منتر کی طرح پڑھتا رہے اور حقیقت کو نہ پہچانے۔ اتباع سنت ضروری ہے مگر تلاش رقت بھی اتباع سنت ہے۔ اپنی زبان میں جس کو تم خوب سمجھتے ہو دعا کرو تاکہ دعا میں جوش پیدا ہو۔ الفاظ پرست مخذول ہوتا ہے۔ حقیقت پرست بننا چاہئے۔ مسنون دعاؤں کو بھی برکت کے لئے پڑھنا چاہئے۔ مگر حقیقت کو پاؤ۔ ہاں جس کو زبان عربی سے موافقت اور فہم ہو وہ عربی میں پڑھے۔"

(ملفوظات جلد دوم ص 338)

دعا جس سے پہاڑ بھی ٹل جائے

سیٹھ عبدالرحمٰن صاحب مدراسی نے اپنے کسی ضروری کام کے لئے مدراس واپس جانے کے لئے اجازت طلب کی کیونکہ ان کو واپسی کے لئے تار بھی آیا تھا۔ اس پر حضرت مسیح موعود نے فرمایا۔
"آپ کا اس مبارک مہینہ "رمضان" میں یہاں رہنا ازبس ضروری ہے۔ ہم آپ کے لئے وہ دعا کرنے کو تیار ہیں جس سے باذن اللہ پہاڑ بھی ٹل جائے۔ میں آج کل احباب کے پاس کم بیٹھتا ہوں اور زیادہ حصہ اکیلا رہتا ہوں۔ یہ احباب کے حق میں ازبس مفید ہے۔ میں تنہائی میں بڑی فراغت سے دعائیں کرتا ہوں اور رات کا بہت سا حصہ بھی دعاؤں میں صرف ہوتا ہے۔"

(ملفوظات جلد دوم ص 8)

دعا کرکے مالامال ہوجاؤ

"نماز کے اندر ہر موقعہ پر دعا کی جا سکتی ہے۔ رکوع میں بعد تسبیح۔ سجدہ میں بعد تسبیح التحیات کے بعد کھڑے ہو کر رکوع کے بعد بہت دعائیں کرو تاکہ مالا مال ہو جاؤ۔ چاہئے کہ دعا کے واسطے روح پانی کی طرح بہہ جاوے۔ ایسی دعا دل کو پاک و صاف کر دیتی ہے۔ یہ دعا میسر آوے تو پھر خواہ انسان چار پہر تک دعا میں کھڑا رہے۔ گناہوں کی گرفتاری سے بچنے کے واسطے اللہ تعالیٰ کے حضور میں دعائیں مانگنی چاہئیں۔ دعا ایک علاج ہے جس سے گناہ کی زہر دور ہو جاتی ہے۔ بعض نادان لوگ خیال کرتے ہیں کہ اپنی زبان میں دعا مانگنے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے یہ غلط خیال ہے۔ ایسے لوگوں کی نماز تو خود ہی ٹوٹی ہوئی ہے۔"

(ملفوظات جلد نہم ص 55)

دعا میں بے قراری کی انتہا

حضرت مولوی عبدالکریم صاحب جو حضرت مسیح موعود کے مکان کے ایک حصہ میں ہی رہتے تھے اور بڑے ذہین اور نکتہ رس بزرگ تھے روایت کرتے ہیں کہ جن دنوں پنجاب میں طاعون کا دور دورہ تھا اور بے شمار آدمی ایک ایک دن میں اس موذی مرض کا شکار ہو رہے تھے انہوں نے ایک مرتبہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کو علیحدگی میں دعا کرتے سنا اور یہ نظارہ دیکھ کر محو حیرت ہو گئے۔ حضرت مولوی صاحب کے الفاظ یہ ہیں:۔
"اس دعا میں آپ کی آواز میں اس قدر درد اور سوزش تھی کہ سننے والے کا پتہ پانی ہوتا تھا اور آپ اس طرح آستانہ الٰہی پر گریہ و زاری کر رہے تھے کہ جیسے کوئی عورت دردزہ سے بے قرار ہو۔ میں نے غور سے سنا تو آپ مخلوق خدا کے واسطے طاعون کے عذاب سے نجات کے لئے دعا فرما رہے تھے اور کہہ رہے تھے کہ الٰہی اگر یہ لوگ طاعون کے عذاب سے ہلاک ہو گئے تو پھر تیری عبادت کون کرے گا۔"

(سیرۃ مسیح موعود شمائل واخلاق حصہ سوم ص 395 از شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جب تک جنت میں داخل نہ کرا دیا

"اٹھارہ بیس برس کا ایک شخص نوجوان تھا وہ بیمار ہوا اور اس کو حضرت مسیح موعود کے حضور کسی گاؤں سے لے آئے اور وہ قادیان میں آپ کی خدمت میں آیا چند روز بیمار رہ کر وفات پا گیا۔ صرف اس کی ضعیفہ والدہ ساتھ تھی۔ حضرت اقدس...... نے حسب عادت شریفہ اس مرحوم کی نماز جنازہ پڑھائی۔ بعض کو بباعث لمبی لمبی دعاؤں کے نماز میں دیر لگنے کے چکر بھی آ گیا اور بعض گھبرا اٹھے....... بعد سلام کے فرمایا کہ وہ شخص جس کے جنازہ کی ہم نے اس وقت نماز پڑھی اس کے لئے ہم نے اتنی دعائیں کی ہیں اور ہم نے دعاؤں میں بس نہیں کی جب تک کہ اس کو بہشت میں داخل کرا کر چلتا پھرتا نہ دیکھ لیا۔ یہ شخص بخشا گیا....... رات کو اس کی والدہ ضعیفہ نے خواب میں دیکھا کہ وہ بہشت میں بڑے آرام سے ٹہل رہا ہے اور کہا کہ حضرت کی دعا سے مجھے بخش دیا گیا اور مجھ پر رحم فرمایا گیا اور جنت کو میرا ٹھکانہ کیا۔"

(تذکرۃ المہدی جلد اول ص 115-114 از پیر سراج الحق صاحب نعمانی)

نماز جنازہ مغرب سے عشاء تک جاری رہی

ایک مخلص دوست قادیان میں فوت ہوئے ان کی نماز جنازہ کا ذکر تذکرۃ المہدی میں یوں ہے۔

"مغرب سے پہلے پہلے کفنا کے جنازہ طیار کیا گیا۔ بعد مغرب حضرت اقدس...... نے نماز جنازہ پڑھائی۔ کئی سو نماز میں تھے۔ یہ نماز جنازہ بھی پر کیفیت تھی۔ وہ سوز و گداز تھا کہ اللہ اکبر بیان سے باہر ہے حضرت اقدس...... نہایت درد سے بھری ہوئی آواز سے اللہ اکبر کہتے تھے۔ اتنی دیر نماز پڑھائی کہ عشاء کی نماز کا وقت قریب آ گیا۔"

(تذکرۃ المہدی ص 143 جلد اول)

یاد دلانا اس کو کہتے ہیں

ایک نوجوان یوسف علی نامی کا ذکر حضرت پیر سراج الحق صاحب فرماتے ہیں کہ یہ اپنے روز گار کی ترقی کی جو مخالفوں کی طرف سے روک پڑ گئی تھی دعا حضرت اقدس...... سے کراتے اور عریضہ بھی لکھتے رہے اور ایک عریضہ حضرت مولانا عبدالکریم سیالکوٹی مرحوم و مغفور کی خدمت میں اور ایک میرے پاس دعا کے لئے لکھتے رہے پھر تیسرے روز لکھتے رہے۔ حضرت اقدس جواب میں فرما دیتے تھے کہ ہاں دعا کی ہے اور کریں گے مطمئن رہو اور یاد دلاتے رہو۔ اور فرمایا کہ جو یاد دلاتا رہتا ہے اور تھکتا اور مایوس نہیں ہوتا وہ کامیاب ہو جاتا ہے۔ اور جو تھک کر رہ جاتا ہے وہ اپنے مطلب میں رہ جاتا ہے۔ یہی ارشاد عالی میں نے یوسف علی مرحوم کو لکھ دیا۔ اس مرحوم نے ایسی یاددہانی کی کہ ہر روز ایک خط حضرت اقدس...... اور ایک مولانا عبدالکریم...... اور ایک میرے نام روانہ کرنے لگے۔ ایک مہینہ برابر اسی طرح لگاتار ہر روز خط آتے رہے۔ مولانا عبدالکریم...... ایک روز مجھ سے فرمانے لگے کہ پیر صاحب تمہارے یوسف نے تو حد کر دی ہر روز ایک خط بلاناغہ آتا ہے۔ میں تو پڑھتے پڑھتے تھک گیا۔ جب چار ماہ برابر اسی طرح گذرے تو ایک روز مولانا عبدالکریم مرحوم نے حضرت اقدس کی خدمت میں عرض کی کہ جناب یوسف علی نے تو خط کیا لکھے "کھپ پا دی" ڈاک میں خطوں کا تار باندھ دیا۔ خدا کے لئے اب تو اس کے لئے خاص دعا کر دیجئے کہ وہ اپنے مطلب و مقصد کو پہنچ جاوے حضرت اقدس نے فرمایا کہ ہاں روزانہ خط ہمارے پاس بھی آتے ہیں اور پرسوں سے ہمیں بھی خیال ہے آج ہم دعاء خاص کریں۔ دوسرے روز حضرت نے فرمایا لو مولوی صاحب اور صاحبزادہ صاحب ہم نے دعا کر دی ان کو لکھ دو کہ دعا کی گئی اور قبول ہو گئی اب انشاء اللہ جلد تم اپنے مقصد کو پہنچ جاؤ گے۔ یاددہانی ہو چکی اب سوائے خیریت کے اس قدر خطوط کی ضرورت نہیں ہے۔ حضرت مولوی عبدالکریم مرحوم اور میں نے یہی لکھ دیا۔ ابھی تین روز نہ گزرے ہوں گے کہ امید سے زیادہ ترقی روزگار ہو گئی اور کوئی صورت ترقی کی نہیں تھی چاروں طرف سے روک تھی مگر اللہ تعالیٰ نے حضرت کی دعا سے سب روکیں دور کر دیں۔ الحمد للہ۔

(تذکرۃ المہدی ص 28-127)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

تبرکات

وسعت علوم اور انسان کا مستقبل

حضرت چوہدری محمد ظفراللہ خاں صاحب

اس زمانہ میں علمی انکشافات اور فنی ایجادات کی حیرت انگیز ترقی اور سرعت واضح طور پر اس حقیقت کا اعلان کر رہی ہے کہ انسانی زندگی ایک نئے دور میں داخل ہو رہی ہے اور یہ ایک ایسا دور ہے کہ ابھی اس کے امکانات کا تعین تصور سے باہر ہے البتہ یہ ضرور محسوس کیا جا رہا ہے کہ اگر ان انکشافات اور ایجادات کو انسانی زندگی کی فلاح و بہبود کے لئے کام میں لایا جائے تو انسانی زندگی نہایت خوش حال بنائی جا سکتی ہے اور اگر ان کا استعمال جنگ اور مقابلہ کی صورت میں تباہی اور بربادی کے لئے کیا جائے تو تمدن اور تہذیب بلکہ خود انسانی زندگی کا آن واحد میں خاتمہ ہو سکتا ہے۔

اس لئے جہاں ایک طرف انسانوں کے دلوں میں بہبودی اور خوشحال ترقی کی خواہشیں اور امنگیں چمک رہی ہیں وہاں دوسری طرف انسانی دل خوف و ہراس سے بیٹھے جا رہے ہیں کہ اگر دنیا کی بڑی طاقتوں کے درمیان ایک دوسرے کے خلاف ان تباہ کن ہتھیاروں کا استعمال شروع کر دیا جائے تو تمام دنیا اس کی لپیٹ میں آ سکتی ہے۔ اور زمین کا کوئی خطہ اس تباہی سے بچ نہیں سکتا ہے۔

ماہرین فن اور ماہرین سیاست کے دماغ متواتر اس تلاش میں ہیں کہ کن طریقوں سے بنی نوع انسان کو اس خطرے سے محفوظ کیا جا سکتا ہے لیکن اس وقت تک کوئی عملی یا سیاسی تدبیر کارگر ثابت ہوتی نظر نہیں آتی۔ اس تلاش کے دوران میں ابھی تک اس حقیقت کی طرف توجہ نہیں کی گئی کہ علمی اور سیاسی تدبیریں خود ایک اعلیٰ اور غالب تدبیر کے تابع ہیں اور یہ کہ ان تدبیروں کو استوار کرنے اور ان کے ذریعہ فائدہ مند اور مقصود نتیجہ حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے کہ اس اعلیٰ اور غالب تدبیر کی طرف رجوع کیا جائے اس غفلت کی وجہ یہ ہے کہ انسان جب کوئی نیا علم یا کوئی نئی ترقی حاصل کرتا ہے تو وہ یہ گمان کر لیتا ہے کہ مجھے یہ علم اپنی کوشش سے یا یہ ترقی اپنے علم کے نتیجہ میں حاصل ہوئی ہے۔ حالانکہ تمام علوم اور تمام تر ترقیات اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ ہیں۔

اللہ تعالیٰ کا علم لامحدود ہے اور تمام زمینی اور آسمانی مواد پر حاوی اور محیط ہے انسانوں کو اس میں سے اتنا ہی حاصل ہوتا ہے جتنا خدا تعالیٰ اسے عطا فرماتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے پاس ہر شے کے لامحدود خزانے ہیں وہ ہر زمانے میں انسان کو اسی قدر سے واقف کرتا ہے اور اسی قدر عطا فرماتا ہے جس کا وہ اندازہ اور فیصلہ فرماتا ہے۔

انسان کو جب اس علم میں سے کچھ عطا ہوتا ہے تو وہ گمان کر لیتا ہے کہ بس میں نے سب کچھ معلوم کر لیا ہے حالانکہ جو کچھ اسے حاصل ہوا وہ الٰہی علم کا ایک ٹکڑا ہے اور لامحدود علم اللہ تعالیٰ کے پاس ہی موجود ہے ہمارے نبی کریم ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے روحانی اور اخلاقی علوم کے وسیع خزانے عطا فرمائے لیکن ساتھ ہی یہ دعا بھی سکھائی کہ اے اللہ تو اپنے فضل سے میرے علم میں وسعت دیتا چلا جا۔ قل رب زدنی علما۔

اگر کسی وقت اللہ کا عطا کردہ علوم کا کوئی پہلو دکھ اور عذاب کا امکان یا خوف پیدا کرتا ہے تو یقین جانو کہ اللہ تعالیٰ کے پاس وہ علوم بھی ہیں جو رحمت کی صورت پیدا کر سکتے ہیں۔

تو موجودہ خوف و ہراس کے ازالے کی اصل تدبیر تو یہ ہے کہ منبع علوم کے ساتھ تعلق پیدا کیا جائے اور اسی سے ہدایت طلب کی جائے پھر اس کی ہدایت کے مطابق ایک طرف تو وہ اخلاقی اور روحانی انقلاب انسانی زندگی میں پیدا کیا جائے جو اللہ تعالیٰ ہم سے چاہتا ہے تاکہ ہم اس کے عطا کردہ علوم کو انسان کی حقیقی فلاح اور بہبود کی ترقی کے لئے کام میں لانے کے قابل بن سکیں اور دوسری طرف ہمیں وہ علوم عطا ہوں جو موجودہ علوم کے غلط استعمال اور تباہ کن اثرات سے بنی نوع انسان کی حفاظت کا کام دے سکیں۔

اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ وہ بندوں کی دعاؤں کو سنتا ہے۔ اور وہی ایک ہستی ہے کہ جب انسان دکھ سے گھر جاتا ہے اور کوئی چارہ کار نظر نہیں آتا وہ اس کی فریاد سنتی ہے اور اسے دکھوں سے نجات دیتی ہے۔

بنی نوع انسان کی آج کی حالت کے نہایت موزوں نبی کریم ﷺ کی یہ دعا ہے۔

یعنی اے اللہ میں اپنی جان تیرے سپرد کرتا ہوں اور اپنی تمام تر توجہات تیری توجہ کے تابع کرتا ہوں اور اپنے سارے معاملات تیرے ہاتھ میں دیتا ہوں اور اپنا انجام تیرے حوالے کرتا ہوں اور امید رکھتا ہوں کہ تو اپنے عذاب سے مجھے بھی بچائے گا اور اپنی رحمت اور اپنا فضل مجھ پر نازل فرمائے گا۔ اے اللہ تیری دی ہوئی نجات کے بغیر کوئی نجات نہیں اور اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی پناہ کے بغیر کوئی پناہ نہیں تیری دی ہوئی پناہ کے بغیر کوئی پناہ نہیں۔

آج نئے نئے طاقتور تباہ کن ہتھیاروں کی ایجاد نے بھی یہی حالت پیدا کر دی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی نجات کے بغیر کوئی نجات نہیں اور اللہ تعالیٰ کو ہر قدرت ہے اگر تمام ملکوں میں سب انسان مرد اور عورت اور بچے اور بوڑھے اور جوان اس کے سامنے جھک جائیں اور اکیلے اکیلے بھی اور جمع ہو کر بھی اس سے ہدایت طلب کریں تو وہ ایسے علوم ہم پر کھول سکتا ہے جن سے موجودہ خطرات کا تدارک کیا جا سکے اور جو پیش آمدہ خطرات کے لئے تریاق کا حکم رکھتے ہوں۔ اسے یہ بھی قدرت ہے کہ وہ ان لوگوں کے دلوں اور دماغوں میں ایک پاکیزہ اور خوشگوار انقلاب پیدا کر دے جو ان ہتھیاروں پر اختیار رکھتے ہیں اور انہیں اس عزم پر آمادہ کرے اور پختہ کر دے کہ یہ طاقتیں اور یہ علوم صرف انسان کی خدمت اور بہبود کے لئے استعمال کئے جائیں اور انسان کی تباہی کے لئے ہرگز استعمال نہ ہوں پھر اسے یہ قدرت بھی ہے کہ جو لوگ یا جو نظام ان طاقتوں اور ان علوم کو انسانی تباہی کے لئے استعمال کرنے پر مصر یا آمادہ ہوں ان کے اختیارات ضبط کر کے انہیں ناکارہ اور بے ضرر کر دے اور ان کی جگہ بنی نوع انسان کے حقیقی بہی خواہوں کو قائم کر دے اور یہ سب علوم اور طاقتیں تباہی کے سامان اور خوف و ہراس کے موجبات بننے کے بجائے فلاح اور بہبودی اور رزق بے حساب کا سامان اور ذریعہ بن جائیں۔

پس ضرورت اس بات کی ہے کہ تمام بنی نوع انسان سب معبودان باطلہ کو کلی طور پر ترک کر کے ایک ہی سچے معبود کے سامنے عاجزی سے جھک جائیں اور اسی سے ہدایت طلب کریں اور اسی کی پناہ میں آنے کے آرزو مند ہوں۔

(بحوالہ خالد دسمبر 85)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

وہ لڑے تیرے لئے اور تو آزاد رہے
خوب نکتہ ہے یہ اللہ کرے یاد رہے
لب خاموش کی خاطر ہی وہ لب کھولتا ہے
جب نہیں بولتا بندہ تو خدا بولتا ہے

(درعدن)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محمد احمد صاحب

مشہور صوفی اور عالم

حضرت عبداللہ ابن المبارک

آپ کی کنیت ابو عبدالرحمان ہے آپ بنو حنظلہ کے ساتھ نسبت ولا کی بناء پر حنظلی کہلاتے ہیں۔ مرو کے رہنے والے علم کے سمندر اور نامور حافظ حدیث ہیں۔ آپ نے بڑی مفید کتابیں تصنیف کیں اور دور دراز ممالک کے سفر کئے۔ 118 ہجری میں پیدا ہوئے اور ساری عمر حج' جہاد اور تجارتی سفروں میں بسر کردی۔ آپ چونکہ بچپن سے آخر عمر تک مختلف اسلامی ملکوں میں سفر کرنے کے عادی تھے اور جہاں جاتے کتاب و سنت اور دیگر علوم شریعت کی نشرواشاعت میں سرگرم عمل رہتے تھے اس لئے آپ سے کسب کمال کرنے والوں کی تعداد حساب سے باہر ہے۔ آپ نے فقہی مسائل جہاد' زہد اور رقاق وغیرہ مختلف موضوعات پر بہت سی مفید علمی کتابیں لکھی ہیں۔

"عبدالرحمان بن مہدی کہتے ہیں۔ ائمہ حدیث چار ہیں امام مالک' سفیان ثوری' حماد بن زید اور عبداللہ بن مبارک۔ ایک دفعہ فرمایا کہ ہم سے عبداللہ بن مبارک نے حدیث بیان کی اور وہ اپنے فن میں یکتائے زمانہ تھے۔ امام احمد بن حنبل فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن مبارک کے زمانہ میں ان سے زیادہ علم طلب کرنے والا کوئی نہ تھا۔ امام یحییٰ بن معین فرماتے ہیں۔ ثقہ اور ثبت ہیں اور ان کی کتابیں جن کا درس دیا کرتے تھے تقریباً بیس ہزار احادیث پر مشتمل تھیں۔ یحییٰ بن آدم کہتے ہیں کہ جب مجھے دقیق مسائل کی تلاش ہوتی اور ابن مبارک کی کتابوں میں نہ ملتے تو میں ان کے حل سے مایوس ہو جاتا تھا۔

عباس بن مصعب کہتے ہیں۔ عبداللہ بن مبارک حدیث' فقہ' لغت عرب' جنگی امور کی معرفت' شجاعت اور سخاوت جیسے عظیم الشان صفات کے حامل تھے اور سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ ان سے سب فرقوں کے لوگ یکساں محبت کرتے تھے۔ شعیب بن حرب کہتے ہیں کہ انتہائی کوشش کے باوجود میں سال میں تین دن بھی عبداللہ بن مبارک جیسی ریاضت و عبادت پر قدرت نہیں رکھتا۔ ابو اسامہ کے نزدیک آپ امیرالمومنین فی الحدیث ہیں۔ عیسٰی بن حسن ماسرجس کہتے ہیں کہ ایک دفعہ آپ کے تلامذہ جمع ہوئے اور کہنے لگے کہ عبداللہ کے وہ صفات شمار کرو جو ان میں بدرجہ کمال پائے جاتے ہیں چنانچہ انہوں نے بالاتفاق مندرجہ ذیل صفات گنوائے۔ علم حدیث' فقہ' ادب' نحو' لغت' زہد' شجاعت' شعر گوئی' فصاحت' شب بیداری' عبادت' حج' جہاد' شہسواری' بیہودہ گوئی سے اجتناب' انصاف کی پابندی اور رفقاء اور تعلق داروں سے لڑنے جھگڑنے سے پرہیز۔

عباس بن مصعب اپنی تاریخ میں ابراہیم بن اسحاق سے نقل کرتے ہیں کہ امام عبداللہ بن مبارک فرماتے تھے۔ میں نے چار ہزار اساتذہ سے علم حاصل کیا ہے لیکن روایت ایک ہزار سے کی ہے۔

علی بن حسن بن شفیق کہتے ہیں۔ میں ایک سردی کی رات امام صاحب کے ساتھ مسجد سے نکلا۔ دروازے پر پہنچے تو ایک حدیث کے متعلق مجھ سے مذاکرہ علمیہ شروع ہو گیا۔ اس مذاکرہ نے اتنا طول کھینچا کہ مؤذن نے آکر صبح کی اذان کہہ دی۔

توبہ کا واقعہ

ابتدائی دور میں آپ ایک کنیز کی محبت میں گرفتار ہو گئے اور محبت کا عرصہ بہت طول پکڑ گیا۔ چنانچہ سردیوں کی ایک رات میں آپ اس کے مکان کے سامنے انتظار میں کھڑے رہے اور جب سحر نمودار ہوئی تو رات کے بیکار جانے کا بے حد ملال ہوا اور قلب میں یہ خیال پیدا ہوا کہ اگر میں یہ رات عبادت میں گزارتا تو اس بیداری سے وہ لاکھ درجہ بہتر تھا۔ بس اسی تصور سے آپ نے تائب ہو کر عبادت و ریاضت کو صدق دلی کے ساتھ اپنا مشغلہ بنایا اور بہت قلیل عرصہ میں اعلیٰ و ارفع مراتب پر فائز ہوئے۔

غیبت کا گناہ

"ایک دفعہ کسی نے آپ سے عرض کی کہ میں ایک ایسا گناہ کر بیٹھا ہوں جس کو بوجہ ندامت آپ کے سامنے بتا نہیں سکتا لیکن اصرار کے بعد اس نے کہا کہ میں بدکاری کا مرتکب ہوا ہوں۔ آپ نے فرمایا کہ میں تو اس خیال میں تھا کہ شاید تو نے غیبت کا گناہ کیا ہے۔

"عبداللہ بن سنان کہتے ہیں کہ ایک دفعہ عبداللہ بن مبارک مکہ معظمہ تشریف لائے۔ میں بھی ان دنوں وہیں تھا پھر جب آپ واپس جانے لگے تو محدث مکہ امام سفیان بن عینیہ اور فضیل بن عیاض آپ کو وداع کہنے کے لئے شہر سے باہر آئے۔

رقت قلب

نعیم بن حماد کہتے ہیں جب عبداللہ بن مبارک کتاب الزھد پڑھتے تو اس قدر روتے کہ آپ کے گلے سے ذبح کی ہوئی گائے کی طرح آواز نکلتی اور کوشش کے باوجود بات نہیں کر سکتے تھے۔

(تذکرۃ الحفاظ ذھبی ص220)

احباب کا خیال

حضرت عبداللہ بن مبارک بہت سخی شخصیت کے مالک تھے اور اپنے ساتھیوں پر خوب خرچ کرتے تھے اور کسی کمی یا نقص کا کبھی خیال نہ رکھتے تھے۔

محمد بن علی بن حسن بن شقیق کہتے ہیں کہ میں نے اپنے باپ سے سنا ہے کہ عبداللہ بن مبارک جب حج کو جاتے تو اور اہل مرو میں ان کے بھائی ان کے پاس جمع ہو جاتے اور کہتے کہ ہم آپ کے ساتھ رہنا پسند کرتے ہیں تو اس پر آپ فرماتے کہ تمام پونجی مجھے جمع کرا دو چنانچہ سارے پیسے اپنے صندوق میں بند کر کے اس کو مقفل کر دیتے تھے پھر ان کو مرو سے نکال کر بغداد لے جاتے اور ان پر خرچ کرتے تھے اور اعلیٰ قسم کا کھانا اور مٹھائیاں ان کو کھلاتے پھر بغداد سے ان کو اچھے اور خوبصورت لباس میں نکالتے تھے۔ جب مدینہ النبی پہنچتے تو سب کو اکٹھا کر کے پوچھتے تھے کہ تمہارے گھر والوں نے یہاں سے کیا لے جانے کا مطالبہ کیا ہے چنانچہ ہر ایک کو اس کی خواہش کے مطابق خرید کر دیتے تھے اس کے بعد جب مکہ پہنچتے تو حج سے فراغت کے بعد پھر سب سے وہی سوال دوہراتے اور پھر ہر ایک کو اس کی خواہش کے مطابق خرید کر دیتے تھے۔ اور پھر جب واپس مرو میں پہنچتے تو سب کی دعوت کرتے تھے اور اس موقعہ پر تمام احباب کی رقم جو انہوں نے جمع کرائی ہوئی تھی صندوق سے نکال کر واپس کر دیتے تھے۔"

(تاریخ بغداد جلد 10 ص 185 خطیب بغدادی)

حضرت عبداللہ بن مبارک تقویٰ اور خلوص میں اس قدر بڑھے ہوئے تھے کہ بالکل صحابہ کے نقش قدم پر نظر آتے تھے۔

تقویٰ

آپ کے تقویٰ اور پرہیزگاری کا ایک واقعہ بڑا عجیب ہے لکھا ہے ایک دفعہ ملک شام میں کسی سے قلم عاریتاً لیا تھا اس کو دینا یاد نہ رہا۔ اور اپنے ہمراہ اپنے وطن مرو میں لے آئے جب یاد آیا تو پھر ملک شام میں اس کے دینے کے لئے تشریف لے گئے۔ یہ بھی فرمایا کرتے تھے کہ میرے نزدیک شک و شبہ کا ایک درہم واپس کر دینا لاکھ درہم راہ خدا میں صرف کرنے سے بہتر ہے۔

(بستان المحدثین ص98)

حصول علم کے 5 مراحل

حضرت ابن المبارک کے نصیحت آمیز کلمات یہ ہیں کہ طالب علم کی نیت صحیح ہونی چاہئے۔ استاد کے کلمات کو کامل توجہ سے سننا چاہئے اور پھر اس میں غور و فکر کرنا ضروری ہے اس کو اس کے بعد محفوظ کرنا اور شاگردوں میں پھیلانا۔ جو کوئی ان پانچ شرطوں میں سے ایک کو بھی نظر انداز کرے گا اس کا علم ناقص رہے گا۔

فقیر کی موت

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

"موت انہی کی اچھی ہوتی ہے جو مرنے کے لئے ہر وقت آمادہ رہتے ہیں۔ فرید الدین عطار رحمۃ اللہ علیہ کے متعلق مشہور ہے کہ وہ عطاری کی دوکان کیا کرتے تھے۔ ایک دن صبح ہی صبح جب آکر انہوں نے دوکان کھولی تو ایک فقیر نے آکر سوال کیا۔ فرید الدین نے اس سائل کو کہا کہ ابھی بوہنی نہیں کی۔ فقیر نے ان کو کہا اگر تو ایسا ہی دنیا کے دھندوں میں مشغول ہے تو تیری جان کیسے نکلے گی۔ فرید الدین نے اس کو جواب دیا کہ جیسے تیری نکلے گی۔ فقیر یہ سن کو وہیں لیٹ گیا اور (کلمہ پڑھا) اور اس کے ساتھ ہی اس کی جان نکل گئی۔ فرید الدین نے جب اس کی یہ حالت دیکھی تو بہت متاثر ہوا۔ اسی وقت ساری دکان لٹا دی اور ساری عمر یاد الٰہی میں گزار دی۔"

(ملفوظات جلد ہشتم ص51)

ظاہر پر نظر نہ کرو

"ذوالنون مصری ایک باکمال شخص تھا اور اس کی شہرت باہر دور دور تک پہنچی ہوئی تھی۔ ایک شخص اس کے کمال کو سن کر اس کے ملنے کے واسطے گیا اور گھر پر جا کر اسے پکارا تو اسے جواب ملا کہ خدا جانے کہاں ہے کہیں بازار گیا ہو گا وہ جب بازار میں ان کی تلاش کرتا ہوا پہنچا تو وہ بازار میں معمولی طور پر سادگی سے کچھ سودا خرید رہا تھا۔ لوگوں سے پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ وہ ذوالنون ہے۔ اس نے دیکھا کہ ایک سیاہ رنگ پست قامت آدمی ہے۔ معمولی سا لباس ہے۔ چہرہ پر کچھ وجاہت نہیں معمولی آدمیوں کی طرح بازار میں کھڑا ہے۔ اس سے اس کا سارا اعتقاد جاتا رہا۔ اور کہا یہ تو ہماری طرح ایک معمولی آدمی ہے۔ ذوالنون نے اس کو کہا کہ تو کس لئے میرے پاس آیا ہے جبکہ تیرا ظاہر پر خیال ہے۔ ذوالنون نے اس کے مافی الضمیر کو دیکھ لیا تھا اس لئے کہا کہ تیری نظر ظاہر پر ہے تجھے کچھ دکھائی نہیں دیتا۔ ایمان تب سلامت رہتا ہے کہ باطن پر نظر رکھی جاوے۔"

(ملفوظات جلد ہشتم ص72)

کرامت کا معیار

"میں نے تذکرۃ الاولیاء میں ایک لطیفہ دیکھا کہ ایک شخص ایک بزرگ کی نسبت بدگمانی رکھتا تھا کہ یہ مکار ہے اور فاسق ہے ایک دن ان کے پاس آیا اور کہا کہ حضرت کوئی کرامت تو دکھاؤ فرمایا میری کرامت تو ظاہر ہے۔ باوجودیکہ تم تمام دنیا کے معاصی مجھ میں بتاتے ہو۔ مگر پھر دیکھتے ہو کہ خدا تعالیٰ مجھے غرق نہیں کرتا۔ لوط کی بستی تباہ ہوئی۔ عاد و ثمود وغیرہ تباہ ہوئے مگر مجھ پر غضب نہیں آتا کیا یہ تیرے لئے کرامت نہیں ہے۔"

(ملفوظات جلد ہشتم ص395)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ابن اقبال

زندگی کو لمبا کرنے اور بہتر بنانے کا نسخہ

انسان ہمیشہ سے ہی آب حیات کی تلاش میں سرگرداں رہا ہے آج کے سائنس دان اگرچہ ابھی تک آب حیات کا نسخہ معلوم کرنے میں تو کامیاب نہیں ہو سکے لیکن انسانی زندگی کو کافی حد تک لمبا اور کار آمد بنانے کے لئے انہوں نے ایک نسخہ معلوم کر لیا ہے جس کو استعمال کرنے سے انسان کے جسم کے اندر اس کی قوت مدافعت میں اتنا اضافہ ہو جائے گا کہ وہ بآسانی ہر بیماری کا مقابلہ کر سکے گا۔ اور کینسر جیسی موذی بیماری پر بھی قابو پانے میں کامیاب ہو جائے گا۔

یقیناً اتنا پڑھ لینے کے بعد آپ بھی بے چین ہوں گے کہ آپ کو بھی وہ نسخہ بتایا جائے۔ تو لیجئے نسخہ حاضر ہے اور ہے بھی بہت آسان اور مل بھی آپ کو مفت جائے گا اس لئے اس سے ہر امیرو غریب برابر کا مستفید ہو سکے گا۔ تو سائنس دانوں نے جو نسخہ یا طریقہ کار دریافت کیا ہے وہ ہے "کم خوراک۔ لمبی زندگی" ان محققین کو یقین ہے کہ محدود خوراک خلیوں کے اندر بیماریوں کے خلاف لڑنے کی صلاحیت کو بڑھا دیتی ہے جس کو انسانی قوت مدافعت بھی کہا جاتا ہے۔

ویسے یہ بات سائنس دانوں کو بھی اتفاق سے ہی مل گئی۔ ہوا یہ کہ امریکہ کے پٹس میموریل ہسپتال میں 26۔ افراد کو آنتوں کی لمبائی کم کرنے کے آپریشن کے لئے داخل کیا گیا تاکہ وہ اتنی خوراک کھائیں جتنی توانائی کی ان کو پورے دن میں ضرورت ہوتی ہے۔ اس دوران سائنس دانوں کے سامنے یہ بات آئی کہ ان میں سے جن بیماروں نے اپنی خوراک کو محدود رکھا اور اس پر سختی سے کنٹرول کیا ان کے خلیوں کی بایو کیمسٹری میں حیران کن حد تک مثبت تبدیلی پیدا ہوئی۔ جس کے نتیجہ میں انسانی زندگی میں اضافہ ہو سکتا ہے۔ اور کم خوراک جس پر باقاعدگی سے کنٹرول رکھا جائے خلیوں کے اندر ایسی تبدیلیاں کر دیتی ہے جس سے انسانی قوت مدافعت میں اضافہ ہو جاتا ہے اور اس طرح انسان دیگر تمام بیماریوں کے حملے کا مقابلہ بہتر رنگ میں کر سکتا ہے حتیٰ کہ کینسر تک کو بھی انہی بیماریوں میں شامل کیا جا سکتا ہے۔ اور یہ سمجھ آنے والی بات ہے کہ اگر جسم اپنی قوت مدافعت کے بل بوتے پر بیماریوں کا مقابلہ کر سکے تو اس کی عمر میں بہرحال اضافہ ہو گا اور نہ صرف اضافہ ہو گا بلکہ وہ بڑی عمر میں بھی بہتر اور فعال زندگی گذارنے کے قابل ہو سکے گا۔

یہ سائنس دان اب ایک ایسی دوائی تیار کرنے میں مشغول ہیں جس کے استعمال سے انسان اپنی زندگی میں اضافہ کر سکے گا اور 90 سال کے انسان بھی بآسانی کام کاج کر سکیں گے اور مثبت رنگ میں اپنی بقیہ زندگی گذار سکیں گے۔

سائنس دانوں کی یہ دریافت کوئی نئی دریافت نہیں چودہ سو سال پہلے آنحضرت ﷺ نے کم کھانے کا درس دیا تھا اور فرمایا تھا کہ مومن ایک آنت سے کھاتا ہے جبکہ کافر سات آنتوں سے کھاتا ہے۔ اسی طرح فرمایا کہ ہمیشہ بھوک رکھ کر کھانا کھاؤ۔ ابھی کچھ بھوک باقی ہو تو کھانے سے ہاتھ کھینچ لو۔ ایک طبیب مدینے آیا اور کچھ دنوں کے بعد شکایت کی کہ میرے پاس مریض نہیں آتے۔ اس کو بتایا گیا کہ مدینہ کے مسلمانوں کی یہ عادت ہے کہ جب خوب بھوک لگ جاتی ہے تو کھانا کھاتے ہیں اور ابھی بھوک باقی ہوتی ہے کہ کھانا چھوڑ دیتے ہیں۔ طبیب نے کہا کہ اگر یہ بات ہے تو پھر میری یہاں کوئی ضرورت نہیں یہ کہہ کر وہ بوریا بستر اٹھا کر چلا گیا۔ روزہ بھی یہی سبق دیتا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

خوراک میں اضافہ کریں

ترقی پذیر ممالک میں آبادی جس تیزی سے بڑھ رہی ہے اس کے اثرات سے نمٹنا دنیا بھر کے ترقی پذیر ممالک کے لئے مشکل ہو رہا ہے۔ اس غرض کے لئے جو منصوبہ بندی کی جاتی ہے اس کا نام اگرچہ عام طور پر خاندانی منصوبہ بندی رکھا جاتا ہے لیکن در حقیقت یہ آبادی کو بڑھنے سے روکنے کے منصوبے ہوتے ہیں۔

آبادی کو بڑھنے سے روکنے کا عمل ایک غیر فطری عمل ہے۔ اس کی بجائے اگر ذرائع خوراک کو بڑھانے کے لئے وہی کوششیں اور سرمایہ خرچ کیا جائے تو بہتر نتائج حاصل ہو سکتے ہیں۔ سائنس اور ٹیکنالوجی کی حیران کن ترقی اس بات کی ضامن معلوم ہوتی ہے کہ اگر بڑھتی ہوئی آبادی کو روکنے کی بجائے اس دنیا میں نئے آنے والوں کے لئے مزید خوراک پیدا کرنے کی کوشش کی جائے تو کوئی شخص کم از کم بھوک سے نہیں مر سکتا۔

خاندانی منصوبہ بندی کی وجہ سے اور کئی مسائل پیدا ہو رہے ہیں جن کا حل معلوم کرنا ضروری ہو گیا ہے۔

چین میں دوسرا بچہ پیدا کرنے پر پابندی ہے۔ اسی طرح ہندوستان میں اگرچہ یہ پابندی تو نہیں لیکن معاشرتی روایات ایسی ہیں کہ لڑکے کو لڑکی پر ترجیح دی جاتی ہے۔ سائنسی ترقی سے فائدہ اٹھاتے ہوئے ان دونوں ملکوں میں میاں بیوی حمل کے دوران الٹرا ساؤنڈ کے ذریعہ یہ معلوم کر لیتے ہیں کہ پیدا ہونے والا بچہ لڑکا ہے یا لڑکی۔ اور اگر پیٹ میں لڑکی ہو تو حمل ضائع کروا دیا جاتا ہے۔ یہ صورت حال معاشرے کے لئے خطرناک ثابت ہو سکتی ہے۔

اگرچہ ہندوستان میں تو اس کے متعلق ابھی قانونی طور پر کچھ نہیں کیا گیا لیکن چین کے مشرقی صوبہ شنوانگ میں یہ قانون بنا دیا گیا ہے کہ خواتین الٹرا ساؤنڈ نہیں کروا سکیں گی۔

بہرحال اس سے ثابت ہوتا ہے کہ خاندانی منصوبہ بندی معاشرے کے مسائل حل کرنے کی بجائے مسائل پیدا کر رہی ہے۔

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

(پاکستانی وقت کے مطابق)

جمعہ 7۔ مئی 1999ء

12-45 a.m. احمدیہ ٹیلی ویژن ڈنمارک۔ میں کس طرح احمدی ہوا۔
1-30 a.m. کوئز۔ تاریخ احمدیت۔
2-00 a.m. ہومیوپیتھی کلاس۔
3-00 a.m. عربی زبان سیکھئے۔
3-30 a.m. بجرے پھل۔ سیرت میاں محمد یوسف صاحب
4-05 a.m. تلاوت۔ درس الحدیث۔ خبریں۔
4-45 a.m. چلڈرنز کارنر۔ تلفظ قرآن۔
5-20 a.m. لقاء مع العرب
6-25 a.m. فرام دی آرکائیوز۔ مجلس سوال وجواب۔85-12-12
7-25 a.m. اردو کلاس۔
8-30 a.m. عربی زبان سیکھئے۔
8-50 a.m. ہومیوپیتھی کلاس۔
10-05 a.m. تلاوت۔ درس الحدیث۔ خبریں۔
10-45 a.m. چلڈرنز کارنر۔ از کینیڈا۔
11-15 a.m. سرائیکی پروگرام۔ ترجمۃ القرآن 94-11-3
12-30 p.m. لقاء مع العرب۔
1-45 p.m اردو کلاس۔
2-55 p.m انڈونیشین سروس۔
4-05 p.m تلاوت۔ درس ملفوظات۔ خبریں۔
4-50 p.m. درود شریف۔
5-00 p.m. خطبہ جمعہ۔ لائیو۔
6-00 p.m. ڈاکومنٹری۔ صنعتی نمائش۔98ء
6-25 p.m. فرانسیسی بولنے وال احباب کے ساتھ ملاقات۔
7-25 p.m. خطبہ جمعہ 99-5-7
8-30 p.m. چلڈرنز کارنر۔ آیئے نماز سیکھیں۔
8-55 p.m. جرمن سروس۔
10-05 p.m. تلاوت۔ درس الحدیث۔
10-35 p.m. اردو کلاس۔
11-45 p.m. لقاء مع العرب۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ہفتہ 8۔ مئی 1999ء

12-45 a.m. احمدیہ ٹیلی ویژن بیلجیئم چلڈرنز کلاس۔
1-20 a.m. طبی معاملات۔ بچوں کی صحت۔
1-55 a.m. خطبہ جمعہ۔99-5-7
2-55 a.m. فرانسیسی بولنے والے احباب کے ساتھ ملاقات۔
4-05 a.m. تلاوت۔ درس الحدیث۔ خبریں۔
4-30 a.m. چلڈرنز کارنر۔ آیئے نماز سیکھئے۔
5-00 a.m. لقاء مع العرب
6-05 a.m. خطبہ جمعہ۔99-5-7
7-10 a.m. اردو کلاس۔
8-25 a.m. کمپیوٹر سب کے لئے۔
8-55 a.m. فرانسیسی بولنے والے احباب کے ساتھ ملاقات۔
10-05 a.m. تلاوت۔ درس الحدیث۔ خبریں۔
10-55 a.m. چلڈرنز کارنر۔ آیئے نماز سیکھئے۔
11-20 a.m. احمدیہ ٹیلی ویژن ماریشس۔ پھولوں کی نمائش۔
11-45 a.m. احمدیہ ٹیلی ویژن ماریشس۔ لجنہ کے سٹال۔
12-05 p.m. طبی معاملات۔ بچوں کی صحت۔
12-40 p.m. لقاء مع العرب۔
1-55 p.m. اردو کلاس۔99-5-5
3-00 p.m. انڈونیشین سروس۔
4-05 p.m. تلاوت۔ خبریں۔
4-35 p.m. ڈینش زبان سیکھئے۔
5-10 p.m. انٹرویو۔
6-05 p.m. بنگالی سروس۔
7-05 p.m. چلڈرنز کلاس۔ (نئی) حضرت صاحب کے ساتھ۔99-5-8
8-20 p.m. چلڈرنز کارنر۔
8-41 p.m. حکایات شیریں۔
8-55 p.m. جرمن سروس۔
10-05 p.m. تلاوت۔ درس الحدیث۔
10-25 p.m. اردو کلاس
11-31 p.m. لقاء مع العرب۔95-12-28

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اتوار 9۔ مئی 1999ء

12-35 a.m. التفسیر الکبیر۔
1-00 a.m. مجلس سوال و جواب۔ 98-3-15
2-19 a.m. چلڈرنز کلاس (نئی)
3-25 a.m. ڈینش زبان سیکھئے۔
4-05 a.m. تلاوت۔ سیرت النبی ﷺ۔ خبریں۔
4-55 a.m. چلڈرنز کارنر۔ قرآن کوئز۔
5-15 a.m. لقاء مع العرب
6-20 a.m. انٹرویو۔
7-15 a.m. اردو کلاس۔99-5-7

خلافت لائبریری ربوہ
Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

8-20 a.m. ڈینش زبان سیکھئے۔
8-55 a.m. چلڈرنز کلاس۔ (نئی) حضرت صاحب کے ساتھ۔
10-05 a.m. تلاوت۔ سیرت النبی ﷺ ۔ خبریں۔
10-55 a.m. چلڈرنز کارنر۔ قرآن کوئز۔
11-15 a.m. مجلس سوال و جواب۔ از لندن 15-3-98
12-45 p.m. لقاء مع العرب۔
2-00 p.m. اردو کلاس۔
3-00 p.m. انڈونیشین سروس۔
4-05 p.m. تلاوت۔ خبریں۔
4-40 p.m. چینی زبان سیکھئے۔
5-10 p.m. خطبہ جمعہ۔ 99-5-7
6-15 p.m. بنگالی سروس۔
7-15 p.m. انگریزی بولنے والے احباب کے ساتھ ملاقات۔ 95-10-29
8-20 p.m. چلڈرنز کلاس حضرت صاحب کے ساتھ۔
8-55 p.m. جرمن سروس۔
10-05 p.m. تلاوت۔ سیرت النبی ﷺ۔
10-25 p.m. اردو کلاس نئی۔ 99-5-8
11-30 p.m. لقاء مع العرب۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

سوموار 10۔ مئی 1999ء

12-35 a.m. البانین پروگرام۔
1-25 a.m. درس القرآن۔ 98-2-22
2-50 a.m. ملاقات حضرت صاحب کے ساتھ۔
4-05 a.m. تلاوت۔ درس ملفوظات۔ خبریں۔
4-55 a.m. چلڈرنز کارنر۔ حضرت صاحب کے ساتھ۔
5-25 a.m. لقاء مع العرب
6-25 a.m. احمدیہ ٹیلی ویژن امریکہ۔ تقریر۔ احمدیت کی ایک نئی نسل۔
7-15 a.m. اردو کلاس۔
8-25 a.m. چینی زبان سیکھئے۔
8-55 a.m. ملاقات۔ 95-10-29
10-05 a.m. تلاوت۔ درس ملفوظات۔ خبریں۔
10-50 a.m. چلڈرنز کارنر۔
11-25 a.m. درس القرآن۔
12-50 p.m. لقاء مع العرب۔
1-50 p.m. اردو کلاس۔
2-55 p.m. انڈونیشین سروس۔ خطبہ جمعہ۔
4-05 p.m. تلاوت۔ خبریں۔
4-40 p.m. نارویجین زبان سیکھئے۔
5-10 p.m. احمدیہ ٹیلی ویژن سپورٹس۔ کرکٹ ربوہ بمقابلہ جھنگ
6-00 p.m. بنگالی سروس۔
7-00 p.m. ہومیوپیتھی کلاس۔ 94-8-9
8-20 p.m. چلڈرنز کلاس۔
8-50 p.m. جرمن سروس۔
10-05 p.m. تلاوت۔ درس ملفوظات۔

ولادت

مکرم ملک غلام نبی شاہد صاحب سابق مربی سلسلہ مغربی و مشرقی افریقہ حال ٹرن ہاؤٹ بیلجیئم تحریر فرماتے ہیں۔

میرے بیٹے مکرم عبدالباسط انچارج شعبہ کمپیوٹر روزنامہ الفضل ربوہ کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 99-3-24 کو بیٹا عطا فرمایا۔ نومولود کا نام "باذل احمد اسامہ" تجویز ہوا۔ نومولود مکرم ڈاکٹر منصور احمد صاحب وقار آف پشاور کا نواسہ ہے۔ نومولود کی صحت و تندرستی و درازی عمر اور والدین کے لئے قرۃ العین ہونے کی درخواست دعا ہے۔

درخواست دعا

○ مکرم مرزا نصیر احمد صاحب (چٹھی مسیح) مربی سلسلہ کی اہلیہ محترمہ کے مانچسٹر میں انگلستان میں گلے کے آپریشن کے بعد ریڈیو تھیراپی شروع ہو گئی ہے جو کئی ہفتہ تک جاری رہے گی۔ حالیہ اطلاع کے مطابق بحالی صحت کی رفتار بوجہ ذیابیطس کم ہے۔ صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دردمندانہ درخواست دعا ہے۔

○ مکرم ماسٹر محمد ابراہیم حنیف صاحب بوجہ شوگر بیمار ہیں اور فضل عمر ہسپتال میں داخل ہیں احباب جماعت سے ان کی صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

○ محترمہ بیگم صاحبہ عبدالسلام اختر صاحب مرحوم کی آنکھ کا اپریشن فضل عمر ہسپتال میں مورخہ 99-5-4 کو ہوا ہے۔ شوگر اور بلڈ پریشر کی وجہ سے کمزوری بہت ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ موصوفہ کو اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

اعلان

○ سیکرٹریان تعلیم اضلاع کی یہ کوشش ہونی چاہئے کہ نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ کی طرف سے جو ہدایات جاری ہوتی ہیں ان کی روشنی میں کام کریں۔ اس کے علاوہ تعلیمی ادارہ جات میں داخلہ و دیگر معلومات سے متعلق اعلانات سے طلباء و طالبات کو مطلع کریں اور ان کا ریکارڈ اپنے پاس بھی رکھیں۔ اس کے علاوہ تعلیمی کمیٹیاں قائم کی جائیں تاکہ طلبہ کے مسائل جن کا تعلق ان کی تعلیم کے ساتھ ہو مناسب طریق پر حل کئے جائیں۔ طلباء سے رابطہ کے لئے خدام الاحمدیہ اور طالبات سے رابطہ کے لئے لجنہ اماء اللہ سے بھرپور مدد لی جائے۔

(نظارت تعلیم)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

فجی میں ایک دردناک حادثہ

○ مکرم ایڈیشنل وکیل التبشیر صاحب نے لنڈن سے بذریعہ فیکس یہ اطلاع دی ہے کہ مکرم محمد افضل ظفر صاحب مربی سلسلہ فجی کی اہلیہ مکرمہ امتہ المتین ناصرہ صاحبہ، اکلوتا بیٹا عطاء المنعم اور تین بیٹیاں ناصرہ ظفر، سائرہ ظفر اور رابعہ ظفر سمندر میں کشتی الٹنے سے فجی میں وفات پاگئے حادثہ کا شکار ہونے والی کشتی میں سوار دیگر تین مقامی احمدی خواتین بھی اللہ کو پیاری ہو گئیں مکرم محمد افضل ظفر صاحب اپنی دیگر دو بیٹیوں کے ساتھ ایک دوسری کشتی میں شامل سفر تھے۔ جو بخیریت اپنی منزل پر پہنچ گئے۔ مکرم افضل صاحب کے بچے کی نعش تاحال نہیں ملی۔

مکرمہ امتہ المتین ناصرہ صاحبہ گورنمنٹ نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ میں ٹیچر تھیں اور جنوری 1999ء کے شروع میں ہی اپنے 6 بچوں کے ساتھ افضل صاحب کے پاس فجی تشریف لے گئی تھیں۔ مکرمہ امتہ المتین صاحبہ مکرم چوہدری محمود احمد صاحب شورکوٹ مرحوم کی بیٹی تھیں۔ یہ فیملی بعد میں شورکوٹ سے ربوہ منتقل ہو گئی تھی۔

احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ تمام مرحومین کی مغفرت فرمائے اور ان کے درجات بلند فرمائے۔ مکرم محمد افضل ظفر صاحب، ان کی دونوں بچیوں، والدین اور بہن بھائیوں نیز مرحومہ امتہ المتین ناصرہ کی معمر والدہ اور تمام بہن بھائیوں کو اس صدمہ جانکاہ کو برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور ان سب کو صبر جمیل سے نوازے۔ اسی طرح حادثہ میں وفات پانے والی تینوں مقامی احمدی خواتین کے جملہ لواحقین کا بھی اللہ تعالیٰ حافظ و ناصر ہو اور انہیں راضی برضا رہتے ہوئے صبر کرنے کی توفیق بخشے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

سانحہ ارتحال

○ مکرم الطاف حسین صاحب صدر جماعت احمدیہ کور پور چیمہ امیر حلقہ سمبڑیال ضلع سیالکوٹ تحریر فرماتے ہیں۔

مکرم چوہدری فتح محمد صاحب مرحوم نمبردار کی اہلیہ محترمہ امانت بی بی صاحبہ بقضائے الٰہی مورخہ 99-4-9 بروز جمعہ وفات پاگئیں بہت نیک اور دعاگو خاتون تھیں مہمان نواز اور گوناگوں صفات کی مالک تھیں موصیہ ہونے کی وجہ سے بہشتی مقبرہ میں مدفون ہوئیں موصوفہ کی بلندی درجات کے لئے درخواست دعا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

سانحہ ارتحال

○ محترمہ سیدہ نسیمہ بیگم صاحبہ زوجہ مکرم چوہدری عبدالسمیع بھٹی صاحب امیر جماعت احمدیہ کنری ضلع عمرکوٹ مورخہ 21۔ مارچ 1999ء کو رات اڑھائی بجے وفات پاگئیں آپ محترم سید سلیم شاہ صاحب (مرحوم) کی بیٹی تھی آپ کا جسد خاکی مورخہ 22۔ مارچ کو شام 5 بجے فیکٹری گراؤنڈ میں ادا کیا گیا اور محمود آباد قبرستان میں دفن کیا گیا۔ آپ نے اپنے تین بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

1۔ مکرم عبدالقادر مبشر صاحب بھٹی آف گولڈ میڈلسٹ۔ آف امریکہ۔
2۔ مکرم مصور احمد صاحب بھٹی گولڈ میڈلسٹ
3۔ مکرم منور احمد صاحب بھٹی گولڈ میڈلسٹ

یادگار چھوڑے ہیں۔

آپ نہایت ہی غریب پرور ملنسار اور نمازوں کی پابند تھی۔ موصوفہ کی بلندی درجات کے لئے درخواست دعا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بقیہ صفحہ 8

ہر قیمت پر واپس آؤں گی

بینظیر بھٹو نے کہا ہے کہ میں پیاری دھرتی کو کیسے چھوڑ سکتی ہوں۔ ہر قیمت پر واپس آؤں گی۔ ہمارے دور میں شہباز شریف گرفتاری سے ڈر کر ریڑھ کی ہڈی کے درد کے بہانے بیرون ممالک علاج کے لئے چلے گئے تھے۔ ہم جیلوں سے ڈرنے والے نہیں۔ ظلم و جبر اور مہنگائی کی چکی میں پستے ہوئے عوام کو تنہا نہیں چھوڑوں گی۔ سندھ سے زیادہ پنجاب کے حالات خراب ہیں وہاں گورنر راج کیوں نہیں لگایا جاتا۔

ایم پی اے نے معافی مانگ لی

مسلم لیگ کے ایم پی اے انعام اللہ نیازی نے ڈی ای ٹیلی فونز سے معافی مانگ لی۔ ایم این اے مقبول نیاز نے ڈپٹی کمشنر کے دفتر میں ان کی صلح کروائی۔

شراب آسانی سے دستیاب ہے

اسلامی جمہوریہ پاکستان میں شراب آسانی سے دستیاب ہے۔ بی بی سی کے مطابق صوبہ پنجاب میں 25 ہزار میں سے 14 ہزار پرمٹ لاہور میں جاری کئے گئے ہیں۔ سمگلنگ کے دوران پکڑی گئی شراب جلانے یا ضائع کرنے کی بجائے بڑے ہوٹلوں کو فروخت کرکے کئی گنا رقم وصول کی جاتی ہے۔

بقیہ صفحہ 1

مکرم اکبر صاحب، اور مکرم ماسٹر محمد حسین صاحب کی ضمانت کی کارروائی کی جارہی ہے۔ جملہ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ ان اسیران اور جماعت کے دیگر اسیران راہ مولا کی صحت و سلامتی ان کی مشکلات دور ہونے اور جلد ہم سے آملنے کے لئے دن رات دردمندانہ اور پرسوز دعائیں جاری رکھیں۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں قومی اخبارات سے

ربوہ: 5- مئی- گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 29 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 40 درجے سنٹی گریڈ
6- مئی- غروب آفتاب- 6-55
7- مئی- طلوع فجر- 3-43
7 مئی- طلوع آفتاب 5-15

عالمی خبریں

ایک اور مسافر بس پر بمباری

نیٹو کے طیاروں نے ایک اور مسافر بس اور رہائشی علاقوں پر بمباری کی۔ 20- مسافر ہلاک اور سینکڑوں مکان تباہ ہوگئے۔ نیٹو کے طیاروں نے بلغراد کے نزدیک ایک قصبے میں اسلحہ ساز فیکٹری کو نشانہ بنایا لیکن میزائل شہری آبادی پر جاگرے۔ ہسپتال سمیت بے شمار مکانات کو شدید نقصان پہنچا یہ بھی بتایا گیا ہے کہ جو بس نشانہ بن گئی وہ مسلمان مہاجرین کو لیکر مونٹی نیگرو جارہی تھی۔ ہلاک ہونے والوں میں عورتیں اور بچے شامل ہیں۔ سربیا نے شہری آبادیوں کو نشانہ بنانے پر سخت ردعمل کا اظہار کیا ہے۔ سربیا نے الزام لگایا ہے کہ نیٹو کا مقصد یہ ہے کہ خوف وہراس پھیلا کر لوگوں کو ملاسوچ کے خلاف بغاوت پر آمادہ کیا جائے۔

سربیا بنیادی پالیسیاں بدلے

امریکی صدر بل کلنٹن نے سربیا سے کہا ہے کہ اگر وہ حملے بند کروانا چاہتا ہے تو اپنی بنیادی پالیسیاں تبدیل کرے صدر کلنٹن نے پہلی بار حملے روکنے کی بات کی ہے۔

کلنٹن پریماکوف ملاقات ناکام

صدر کلنٹن کی روسی وزیر اعظم پریماکوف کے ساتھ ہونے والی بات چیت ناکام ہوگئی ہے۔ یہ بات چیت سربیا کی بمباری روکنے کے لئے کی گئی تھی۔

صدر نے دباؤ ڈالا

بھارت کے نگران وزیر اعظم اٹل بہاری واجپائی نے انکشاف کیا ہے کہ بھارتی صدر نے اپوزیشن کے دباؤ میں آکر ان کو اعتماد کا ووٹ لینے پر مجبور کیا۔ اپوزیشن جماعتوں نے صدر کے آرنارائن پر دباؤ ڈالنے کے لئے پارلیمنٹ میں احتجاج کرنے اور بجٹ اجلاس میں خلل ڈالنے کی دھمکیاں دی تھیں۔

بی جے پی انتخابی میدان میں

بھارت کی سابق حکمران جماعت بی جے پی انتخابی مہم کے لئے میدان میں اتر آئی ہے۔ وہ ایٹمی دھماکوں، میزائلوں کے تجربات اور پاکستان کے ساتھ بہتر تعلقات کو انتخابی موضوع بنا رہی ہے۔ بی جے پی زیادہ اکثریت کے ساتھ اقتدار میں واپس آنا چاہتی ہے۔

اردن کی پالیسیوں میں تبدیلیاں

اردن کے شاہ عبداللہ نے گزشتہ روز جو بیان دیا ہے اس کو ان کے ملک کی ماضی کی پالیسیوں میں تبدیلی قرار دیا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اردن کے اسرائیل کے ساتھ خوشگوار تعلقات ہیں۔ صدام نے عراقی عوام کو مشکلات میں ڈال رکھا ہے۔ یاد رہے کہ مرحوم شاہ حسین صدر صدام کے حامی سمجھے جاتے تھے۔

انڈونیشی فوج کی فائرنگ

انڈونیشیا کی فوج نے شمال مغربی علاقے میں واقع ایک گاؤں پر حملہ کر کے 33 علیحدگی پسند دیہاتیوں کو ہلاک کر دیا۔ علیحدگی پسندوں نے ایک فوجی جوان کو یرغمال بنا رکھا تھا۔ فوج نے مذاکرات میں ناکامی پر دیہاتی آبادی پر اندھا دھند فائرنگ کر دی۔ فوج کے جنرل وارنٹو نے کہا کہ ہجوم نے پہلے سرکاری فوج پر حملہ کیا۔ فائرنگ مجبوراً اپنے دفاع کے لئے کی۔

انتخابات ستمبر میں

بھارتی انتخابات کے بارے میں اندازہ یہی ہے کہ وہ ستمبر میں ہونگے۔ جون میں انتخابات کرانا بی جے پی کی خواہش تھی جو اپنی مظلومیت کا فوری فائدہ اٹھانا چاہتی ہے۔ دوسری طرف کانگریس کے بارے میں معلوم ہوا ہے کہ وہ آنجہانی راجیو گاندھی کی بیٹی پریانیکا کو اپنی ڈھال بنائے گی۔ بی جے پی کی طرف سے سونیا پر غیر ملکی ہونے کے الزامات کے دفاع کی کانگریس نے یہی ترکیب سوچی ہے۔ مبصرین کا خیال ہے کہ کانگریس کے پاس بی جے پی کے خلاف کوئی ایشو نہیں ہے۔

امریکہ میں شدید طوفان

امریکی ریاست اوکلاہاما اور ارکنساس کے علاقے میں 300 کلومیٹر کی رفتار سے آنیوالے طوفان نے تباہی پھیلا دی۔ 40- افراد ہلاک اور سینکڑوں زخمی ہوگئے۔

ملکی خبریں

نیلسن منڈیلا پاکستان میں

جنوبی افریقہ کے صدر نیلسن منڈیلا نے کہا ہے کہ پاکستان اور بھارت اعلان لاہور کے تحت مسئلہ کشمیر حل کریں۔ اسلام آباد کے کنونشن سنٹر میں خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ برصغیر کے ممالک ایٹمی عدم پھیلاؤ پر بھرپور توجہ دیں اور خطے کو ہتھیاروں سے پاک کردیں۔ وزیر اعظم نواز شریف نے کہا کہ مسئلہ کشمیر حل کئے بغیر پاکستان کی آزادی کا ایجنڈا نامکمل ہے۔ انہوں نے کہا کہ منڈیلا کشمیریوں کے بھی ہیرو ہیں۔ انکی جرات اور جدوجہد کو سلام پیش کرتے ہیں۔

سپریم کورٹ پر حملہ کیس

سپریم کورٹ کی عمارت پر حملہ کرنے کے کیس کی سماعت کے دوران گواہ نے بتایا کہ سینیٹر سیف الرحمان نے ہجوم کو روکنے سے منع کیا۔ اختر رسول، سینیٹر اورنگ زیب اور طاہر خیلی عدالت میں چلاتے رہے۔ سپریم کورٹ کے گیٹ پر چار سو افراد جمع تھے جسٹس سجاد شاہ اور فاروق لغاری کے خلاف اور وزیراعظم نواز شریف کے حق میں نعرے لگا رہے تھے۔ ہجوم میں ایم ایس ایف کے کارکن موجود تھے۔

آٹے کی قیمت

حکومت پنجاب نے 20 کلو آٹے کے تھیلے کی قیمت 158- روپے مقرر کی ہے۔ حکومت اور فلور ملوں کی ایسوسی ایشن کے درمیان بات چیت میں فلور ملوں کے 50 فیصد مطالبات منظور کر لئے گئے۔

پنجاب اسمبلی میں جھڑپ

پنجاب اسمبلی میں حکومتی ارکان اور وزراء میں جھڑپ ہوئی۔ اعظم چیمہ صوبائی وزیر چوہدری اقبال پر برس پڑے تلخ جملوں کا تبادلہ کیا گیا۔ گنے کی ادائیگی نہ ہونے پر اقبال خاکوانی کے خلاف سرکاری اور اپوزیشن بنچ نے ایکا کر لیا۔

استعفیٰ نہیں دیا

وفاقی وزیر بجلی گوہر ایوب خان نے کہا کہ میں نے استعفیٰ نہیں دیا ورنہ اپنے دفتر میں کام نہ کر رہا ہوتا۔

پاکستانی کنبے کا اوسط خرچ

ایک اخبار نے ایک اوسط پاکستانی کنبے کا ماہانہ خرچ مرتب کیا ہے۔ جو 6- افراد پر مشتمل ہے۔ یہ ماہانہ خرچ 8373 روپے ہے۔ یہ ناگزیر اخراجات پر مشتمل ہے جس میں موسمی پھل، شیمپو، کریم، مشروب، مہمانداری اور دیگر سامان تعیش شامل نہیں۔

بہت ہو چکا اب......

ہائی کورٹ نے کہا ہے بہت ہو چکا ہے اب عدالتی احکام نہ ماننے والے افسروں کو گھر جانا ہوگا۔ سرخ فیتہ کا نظام بہت چل چکا ہے۔ عدالت کے حکم پر سکول ٹیچر کی رپورٹ ایک سال میں بھی عدالت میں پیش نہ کی گئی۔ جسٹس احسان الحق چوہدری نے سخت نوٹس لیا۔

درگاہ بھرچونڈی شریف میں ہولناک آتشزدگی

سندھ کے علاقے ڈہرکی کے قریب روحانی درگاہ بھرچونڈی شریف میں زبردست آگ بھڑک اٹھنے سے 100 کے قریب گھر راکھ کا ڈھیر بن گئے۔ 50- افراد زخمی ہوئے۔ 20- بھینس، 12- گائیں، 24- بکریاں سینکڑوں پالتو پرندے، لاکھوں روپے کا غلہ اور قیمتی سامان جل کر خاک ہوگیا قریب کی دو فیکٹریوں کے فائر بریگیڈ سات گھنٹے آگ بجھاتے رہے۔ 5- افراد کی حالت نازک ہے۔

باقی صفحہ 7 پر

جدید ڈیزائنوں میں اعلیٰ زیورات بنوانے کے لئے
ہمارے ہاں تشریف لائیں
نسیم جیولرز
فون دوکان 212837- رہائش 212175- اقصیٰ روڈ ربوہ

طاہر کراکری سنٹر
نزد یوٹیلٹی سٹور ریلوے روڈ ربوہ
ہر قسم کے سٹین لیس سٹیل، سلور سٹیل اور پلاسٹک کے برتنوں کے لئے تشریف لائیں

خوشی کا ہر دن مبارک ہو
اعلیٰ معیار، خوبصورت پیکنگ اور خدمت کے جذبے کیساتھ
ہومیوپیتھک ادویات خصوصی رعایت کیساتھ
○ پوٹینسی/طاقت 6X ہو یا ایک لاکھ
○ اب قیمت صرف =/5 روپے سے =/8 روپے تک
○ 117- ادویات بمع خوبصورت بریف کیس/بکس =/1050 روپے سے =/1500 روپے
(یہ پیشکش محدود مدت کے لئے ہے)
عزیز ہومیوپیتھک کلینک اینڈ سٹور
گولبازار ربوہ، فون: 212399
تشخیص علاج ادویات
خصوصی رعایت کیساتھ

1977ء سے آپ کی خدمت میں معروف ربوہ میں واحد فنی ٹریننگ کا بانی ادارہ
انسٹی ٹیوٹ آف کمپیوٹر اینڈ کامرس (ائرکنڈیشنڈ)
طلباء وطالبات کے لئے (Professional Computer Courses) کی پیشکش کرتا ہے
پتہ - ریلوے روڈ گلی بالمقابل یوٹیلٹی سٹور دارالرحمت شرقی الف ربوہ (فون 343)

خوشخبری
حضرت حکیم نظام جان کا مشہور دواخانہ
مطب حمید
نے اب سرگودھا میں بھی کام شروع کر دیا ہے
○ حکیم صاحب گوجرانوالہ سے ہر ماہ کی 15-16-17 تاریخ کو مطب میں موجود ہوں گے۔
فون: 214338
مینجر مطب حمید 49 ٹیل فیصل آباد روڈ
مدنی ٹاؤن نزد سیکنڈری ایجوکیشن بورڈ سرگودھا